سوال

چیک اپ کے بعد چلا کہ وہ بانجھ ہے لیکن اس کا علاج ہوسکتا ہے کیا اپنی منگیتر کو بتا دے یا نہیں ؟

جواب

لحمد للہ.

ء کرام کے ہاں اس میں اختلاف ہے کہ آیا بانجھ پن نکاح میں عیب شمار ہوتا ہے یا نہیں :

ں میں دو قول پائے جاتے ہیں :

ا قول :

کے ہاں یہ عیب شمار ہوتا ہے، لیکن حسن بصری رحمہ اللہ نے اسے ایسا عیب قرار دیا ہے جس کی بنا پر نکاح فسخ ہوتا ہے، اور امام احمد نے مستحب قرار دیا ہے کہ شادی سے قبل بانجھ پن کے متعلق بتا دے.

سرا قول :

وہ عیب جس سے خاوند اور بیوی میں ایک دوسرے سے نفرت پیدا ہوتی ہو اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و مودت اور رحمدلی پیدا نہ ہو تو وہ عیب ہے اور اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے.

اللہ نے یہی فیصلہ کیا اور اس کی دلیل بھی دی ہے، اور بعض معاصر اہل علم جن میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ شامل نے بھی اس کی موافقت کی ہے، ان کی رائے ہے کہ بانجھ پن ہونا یعنی بچہ پیدا نہ کر سکنا ایسا عیب ہے جو خاوند یا بیوی کو اختیار واجب کرتا ہے.

یہ ہے کہ ہر وہ جس سے نکاح کا مقصد فوت ہو جائے عیب کہلاتا ہے، اور بلاشک نکاح کے سب سے اہم مقاصد میں متعہ یعنی فائدہ حاصل کرنا، اور خدمت اور اولاد پیدا کرنا ہے، اس لیے اگر اس میں کوئی مانع ہو تو وہ عیب کہلائیگا.

بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب ہے " انتہی

غ (220/12).

یہ بیان ہو چکا ہے کہ راجح قول بھی یہی ہے جیسا کہ تفصیل کے ساتھ سوال نمبر (43496) کے جواب میں واضح کیا جا چکا ہے.

بر (111980) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر وہ عیب یا مرض عارضی ہو اور اس کا علاج کے ذریعہ خاتمہ ہو سکتا ہو تو اس کا بتانا لازم نہیں.

ں معاملہ کی خطرناکی کو مد نظر رکھتے ہوئے (یعنی اولاد پیدا نہ ہونا) کیونکہ اولاد کا حصول نکاح کے اساسی مقاصد میں شامل ہوتا ہے، اس کو صراحت کے ساتھ بتانا اور واضح کر دینا ضروری ہے تا کہ مشکل پیش نہ آئے.

؛ آپ پر اعتبار کرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنی بیوی پر راضی نہیں ہوتا کہ وہ اس کو چھپائے تو اسے بھی نہیں چھپانا چاہیے بلکہ وہ بھی صریحا واضح کر دے، اور اس کے کوئی بات مت چھپائے، چنانچہ مرد کو بھی لوگوں کے ساتھ معاملہ بالکل اسی طرح کا کرنا چاہیے جس طرح وہ اپنے ساتھ کروانا چاہتا ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

121828